Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز جمعہ
The Daily ALFAZL RABWAH
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۱۶ ربیع الاول ۱۳۹۳ھ | ۲۰ شہادت ۱۳۵۲ھش | ۲۰ اپریل ۱۹۷۳ء | نمبر ۸۷

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہمارا دعویٰ قال اللہ اور قال الرسولؐ کے تحت ہے اور ہمارا کام دینِ اسلام کی خدمت ہے

اتباعِ نبویؐ سے الگ ہو کر نئی نماز بنانی یا قبلہ سے رُوگردانی ہمارے نزدیک کفر ہے

ایک صاحب نے مسیح موعود کو ماننے کی ضرورت کا سوال پیش کیا۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا:۔

"مَیں نے بہت سی تحریروں اور تقریروں کے ذریعہ سے یہ بات سمجھادی ہے کہ مَیں ہی وہ مسیح ہوں جس کا ذکر اور وعدہ اجمالاً قرآن میں اور تفصیلاً احادیث میں پایا جاتا ہے۔ ... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو اس مسیح کو نہیں مانتا وُہ گویا مجھے نہیں مانتا۔ اور جو اس کی معصیت کرتا ہے وُہ گویا میری معصیت کرتا ہے۔

بعض لوگ مخلوق کو دھوکہ دیتے ہیں اور غلطیوں میں ڈالتے ہیں کہ ہم نے کوئی نیا کلمہ یا نماز تجویز کی ہے۔ ایسے افتراؤں کا مَیں کیا جواب دُوں۔ دیکھو۔ ہم مسلمان ہیں اور اُمتِ محمدی ہیں۔ ہمارے نزدیک نئی نماز بنانی یا قبلہ سے رُوگردانی کُفر ہے۔ کُل احکام پیغمبری کو ہم مانتے ہیں۔ ہمارا ایمان ہے کہ چھوٹے سے چھوٹے حکم کو ٹالنا بھی بدذاتی ہے۔ ہمارا دعویٰ قال اللہ اور قال الرسولؐ کے تحت ہے۔ اتباعِ نبوی سے الگ ہو کر ہم نے کوئی کلمہ یا نماز یا حج یا ڈیڑھ اینٹ کی الگ مسجد نہیں بنائی۔ ہمارا کام یہ ہے کہ اِس دین کی خدمت کریں اور اِس کو کُل مذاہب پر غالب کر کے دکھا دیں۔ قرآن شریف کی اور احادیث کی جو پیغمبر خدا سے ثابت ہیں اتباع کریں۔ ضعیف سے ضعیف حدیث بھی بشرطیکہ وہ قرآن شریف کے مخالف نہ ہو۔ ہم واجب العمل سمجھتے ہیں اور بخاری اور مسلم کو بعد کتاب اللہ اصح الکتب مانتے ہیں۔

دُوسری بات یہ یاد رکھو کہ مجھے کبھی بھی یہ خواہش نہیں ہوئی کہ لوگ مجھے مانیں بلکہ مجھے تو ان باتوں سے ہمیشہ سے نفرت ہے اور اگر مَیں ملتا ہوں یا ان لوگوں میں آکر بیٹھتا ہوں تو اپنی مرضی سے ہرگز نہیں ملتا بلکہ خدا تعالیٰ مجھے مجبور کرتا ہے اور کہتا ہے کہ تُو ایسا کر۔ ایسی حالت میں بتلاؤ کہ اگر میں اُس کی بات نہ مانوں تو کیا کروں؟ مَیں تو رات دن وحی کے نیچے کام کرتا ہوں۔ مَیں تو یہ کہتا ہوں کہ تم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پختہ طور سے مانو۔ آپؐ کو ماننا یہ ہے کہ آپؐ کے وصایا پر عملدرآمد کیا جاوے اور انہیں میں سے یہ بات بھی ہے کہ جب وہ مسیح موعود آوے تو تم سب اُس کے ساتھ ہو جاؤ۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۱۳۸، ۱۳۹)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۱۹ ر شہادت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

احباب حضور کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں۔

محترم سید داؤد احمد صاحب کی تشویشناک علالت

احباب ان کی صحتِ کاملہ کے لئے خاص درد و الحاح سے دُعا کریں

محترم سید داؤد احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ (ابن حضرت میر محمد اسحاق صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ) تاحال تشویشناک طور پر بیمار ہیں۔ ہر ممکن علاج کے باوجود بیماری میں کوئی خاص افاقہ نہیں ہے اور حالت قابلِ فکر ہے۔

بزرگان سلسلہ و احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ سلسلہ احمدیہ کے اس ممتاز خادم اور مخلص فدائی کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص درد اور توجہ کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

مربیان سلسلہ کے لئے
ضروری اعلان

مربیان سلسلہ کا امتحان اب ۱۶/۴ کی بجائے ۲۲/۴ کو ہوگا۔

جملہ مربیان سلسلہ نوٹ فرمالیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

لازمی چندہ جات لازمی ہیں
وہ بہرحال آپ کو ادا کرنے چاہئیں

(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

"موجودہ مالی سال کے آٹھ مہینے ختم ہو گئے ہیں۔ اسلئے جو بجٹ آپ نے اپنے نمائندوں کی معرفت مجلس شوریٰ میں پاس کیا تھا، اس کا دو تہائی دسمبر کے آخر تک جمع ہو جانا چاہیئے۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۸ ر فتح / دسمبر)

اب مالی سال کے گیارہ ماہ گذر چکے ہیں۔ اسلئے مہربانی فرما کر لازمی چندہ جات چندہ عام، حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی کی طرف خاص اور فوری توجہ فرمائیے۔ (ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

پبلشر:۔ مسعود احمد؛ پرنٹر:۔ سید عبدالحی؛ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ؛ مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دار الرحمت غربی، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۰ ماہ شہادت ۱۳۵۲ ہش

اعمالِ صالحہ کی توفیق سے بہرہ ور کرنیوالا وصف

ہم قبل ازیں قرآنِ مجید کی رو سے واضح کر چکے ہیں کہ انسان ہر قسم کے اجر و ثواب فضل و انعام اور فوز و فلاح کا مستحق محض ایمان کی بناء پر نہیں بلکہ ایمان اور اعمالِ صالحہ ہر دو کے نتیجہ میں بنتا ہے، اِس لئے ایمان لانے کے بعد اعمالِ صالحہ کا بجالانا ازبس ضروری ہے۔ یہاں سوال پیدا ہوتا ہے کہ زبان سے ایمان لانے کے اقرار کے بعد وہ کونسا وصف ہے جسے اپنے اندر پیدا کرنے کے نتیجہ میں انسان کو زندہ اور حقیقی ایمان نصیب ہوتا ہے اور اسے اعمالِ صالحہ بجالانے کی توفیق ملنی شروع ہو جاتی ہے اور وہ عند اللہ اجر و ثواب کا مستحق قرار پاکر فوز و فلاح سے ہمکنار ہوتا چلا جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں جہاں ایمان کے ساتھ اعمال صالحہ بجالانے کی اہمیت پہ زور دیا ہے وہاں اُس وصف پر بھی روشنی ڈالی ہے جس کے نتیجہ میں مومنوں کو اعمال صالحہ بجالانے کی توفیق ملتی ہے اور وہ ہے اللہ، رسولؐ اور اس کے نائبین کی اطاعت۔ اللہ تعالیٰ نے اطاعت کو ایمان کا لازمی جزو قرار دیا ہے اور بتایا ہے کہ بغیر اطاعت کے ایمان متحقق نہیں ہوتا۔ چنانچہ فرمایا:۔

وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ (الانفال آیت ۲)

اور اگر تم واقعی مومن ہو تو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔

اِس سے ظاہر ہے کہ حقیقی مومن بننے کے لئے اللہ اور رسولؐ کی اطاعت ضروری ہے۔ اطاعت کے بغیر کوئی حقیقی معنوں میں مومن بن ہی نہیں سکتا۔ اور اطاعت ہی وہ وصف ہے جس کے نتیجہ میں اعمال صالحہ بجالانے کی توفیق ملتی ہے۔ اِسی لئے اللہ تعالیٰ نے اطاعت کے جذبہ کو ایمان کا لازمی جزو قرار دینے کے بعد اگلی ہی آیات میں اطاعت گزار مومنوں کی صفات کا ذکر کرتے ہوئے اِس امر کو واضح فرمایا کہ یہ اطاعت گزار مومن ہی ہیں جنہیں اعمال صالحہ بجالانے کی توفیق ملتی ہے۔ چنانچہ فرمایا:۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝ (الانفال آیات ۳ تا ۵)

(اللہ اور رسولؐ کے اطاعت گزار) مومن تو وہی ہیں کہ جب انکے سامنے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو اُن کے دِل ڈر جاتے ہیں اور جب اُن کے سامنے اُس کی آیات پڑھی جاتی ہیں تو وہ اُن کے ایمان کو اور بڑھا دیتی ہیں۔ وہ اپنے رب پر توکّل کرتے ہیں، نمازوں کو شرائط کے مطابق ادا کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے (خدا کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں۔ یہی سچے مومن ہیں۔ ان کے ربّ کے پاس ان کے لئے بڑے بڑے مدارج اور بخشش کا سامان اور معزز رزق ہے۔

اللہ اور رسولؐ کی اطاعت کو ایمان کا لازمی جزو قرار دینے کے معاً بعد اعمال صالحہ بجالانے والے مومنوں اور اُن کی صفات کے ذکر سے صاف عیاں ہے کہ ایمان لانے کے بعد اعمال صالحہ بجالانے کی توفیق اطاعت کے نتیجہ میں ہی ملتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اطاعت نہ کرنے یا اطاعت سے لاپرواہی برتنے والے مومنوں کو سرے سے مومن تسلیم ہی نہیں کیا جیسا کہ فرمایا:۔

وَقَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْۤا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْئًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ (الحجرات آیت ۱۵)

اعراب کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے، تو ان سے کہہ دے کہ تم حقیقۃً ایمان نہیں لائے لیکن تم یہ کہہ سکتے ہو کہ ہم نے ظاہری طور پہ فرمانبرداری قبول کرلی ہے کیونکہ اے اعراب ابھی ایمان تمہارے دِلوں میں حقیقۃً داخل نہیں ہوا۔ اور اے مومنو! اگر تم ایمان لانے کے بعد اللہ اور اُس کے رسولؐ کی سچی اطاعت کرو گے تو وہ تمہارے اعمال صالحہ میں سے کوئی عمل بھی ضائع نہیں ہونے دے گا۔ اللہ بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنیوالا ہے۔

اِس آیت میں بعض اعراب کے ایمان نہ لانے کے باوجود انہیں مومن تسلیم نہ کرنے کی وجہ یہی بتائی گئی ہے کہ وہ ایمان کے دلوں میں داخل نہ ہونے کی وجہ سے اطاعت کی رُوح اور اعمال صالحہ کی بجاآوری سے عاری ہیں۔ اِسی لئے اللہ تعالیٰ نے آیت کے آخر میں انہیں مخاطب کرکے یہ فرمایا ہے کہ اگر وہ اللہ اور رسولؐ کی اطاعت کرتے ہوئے اعمالِ صالحہ بجالائیں گے تو اللہ انہیں اُن کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیگا۔

پس اللہ اور رسولؐ کی اطاعت ہی وہ وصف جس کے نتیجہ میں ایک مومن کو اعمالِ صالحہ بجالانے کی توفیق ملتی ہے اور اس کا ایمان عند اللہ متحقق ہوتا اور قبول کے لائق ٹھہرتا ہے۔ اطاعت کی رُوح نہ ہونے کی صورت میں کوئی لاکھ ایمان کا دعویٰ کرے اسے اعمالِ صالحہ بجالانے کی توفیق نہیں مل سکتی اور وہ عند اللہ کسی اجر و ثواب کا مستحق قرار نہیں پاسکتا۔

مبلّغینِ اسلام کی روانگی کی ایک تقریب پر!

ساتھ اپنے رحمتِ باری کے کاشانے چلے
لے کے جب ہم ساقیٔ کوثر کے پیمانے چلے

سینکڑوں شمعیں جلیں ٹوٹا اندھیروں کا غبار
کس تجلّی میں سمٹ کر تیرے پروانے چلے

المدد! اے قادر و خلّاق و مولائے جہاں
ہم تیری توحید کو دُنیا میں پھیلانے چلے

جن خردمندوں نے دُنیا کی تہ و بالا۔ انہیں
اک نئی دُنیا۔ دِکھانے۔ تیرے دیوانے چلے

مُدّتوں جن میں رہی تثلیث کی جادُوگری
سرنگوں ہو کر سُوئے کعبہ۔ وہ بُتخانے چلے

ہوگئے اللہ کی مسجد کے مینارے بلند
چھوڑ کر میدان یورپ کے صنم خانے چلے

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

حضرت مسیح موعودؑ کے ذریعہ اسلام کا غلبہ مقدّر ہے

الٰہی وعدوں کے مطابق اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ تمام عالم میں اسلام کا غلبہ مقدر ہے۔ اس مقصد کے جلد حصول کیلئے حضرت فاتح الدین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے "نصرت جہاں سکیم" جاری فرمائی ہے۔ یہ عظیم تحریک جانی اور مالی قربانیوں سے ہی کامیابیوں سے ہمکنار ہوگی۔ نصرت جہاں ریزرو فنڈ کو آپ اسی طرح مضبوط بنا سکتے ہیں کہ اپنے وعدے جلد سو فیصد پورے کر دیجئے۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآن کریم میں اعادہ اور تکرار اور اس کی حکمت

مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر فاضل سابق مبلغ بلاد عربیہ

قرآن کریم میں بعض جگہ اعادہ اور تکرار پایا جاتا ہے مثلاً سورۃ الرحمٰن میں ایک آیت

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰن

کو ۳۱ بار دہرایا گیا ہے جب کہ اس سورۃ کی کل آیات ۷۸ ہیں۔

بعض لوگ اس اعادہ اور تکرار کی حکمت سے واقف نہ ہونے اور قرآن کریم پر عدم تدبر کی وجہ سے اعتراض کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ایسا ہونا بلاغت کے منافی ہے حالانکہ یہ قرآنی اعجاز اور بلاغت کی ایک نمایاں مثال ہے۔ کیونکہ انسانی فطرت یہ ہے کہ جب تک بات کو بار بار دہرایا نہ جائے وہ یاد نہیں ہوتی۔ اس لئے انبیاء علیہم السلام کی کلام میں یہ بات عام ہوتی ہے کہ وہ ایک بات کو بار بار مختلف طرق سے بیان کرتے ہیں۔ اعادہ اور تکرار غفلت شعار لوگوں کے قویٰ کو بھی بیدار کر دیتا ہے اس سے ایک بات انسانی حافظہ میں محفوظ ہو جاتی ہے پس قرآن کریم میں اعادہ اور تکرار بلاغت کے منافی نہیں بلکہ فطرت انسانی اس کا تقاضا کرتی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"یہ تو احمقوں کی خشک منطق ہے جو کہتے ہیں کہ بار بار تکرار سے بلاغت جاتی رہتی ہے وہ کہتے رہیں قرآن شریف کی غرض تو ایک بیمار کو اچھا کرنا ہے وہ تو ضرور ایک مریض کو بار بار دوا دے گا۔ اگر یہ قاعدہ صحیح نہیں تو پھر ایسے معترض جب کوئی ان کے ہاں بیمار ہو جاوے تو اسے بار بار دوا کیوں دیتے ہیں اور آپ کیوں دن رات کے تکرار میں اپنی غذا اور لباس وغیرہ امور کا تکرار کرتے ہیں!"

(الحکم ۱۷ نومبر ۱۹۰۵ء)

(۲)

جیسا کہ بتایا گیا ہے قرآن کریم کی سورۃ الرحمٰن میں تکرار اور اعادہ کا اسلوب خاص طور پر اختیار کیا گیا ہے اس میں آیت فبای آلاء ربکما تکذبان کو بار بار دہرایا گیا ہے اس تکرار کی وجہ سے طبیعت ایک خاص کیفیت محسوس کرتی ہے۔ خدا تعالیٰ کی نعمتیں لاتعد ولاتحصیٰ ہیں۔ ان کا شمار نہیں کیا جا سکتا لیکن ان میں سے بعض کا ذکر سورۃ الرحمٰن میں ایک نرالے اسلوب میں کیا گیا ہے اور ان کے ذکر کے ساتھ ساتھ جن وانس کو نہایت پرشوکت الفاظ میں مخاطب کر کے کہا گیا ہے کہ وہ ان نعمتوں کا شکر ادا کریں۔ اور ان کی تکذیب نہ کریں۔ اسلام کا اصل الاصول خدائے رحمان کی ذات پر ایمان ہے اور اسلام کے جملہ احکام (اوامر ونواہی) میں یہی روح جلوہ گر ہے۔ سورۃ الرحمٰن میں خدا تعالیٰ کی نعمتوں کے ایک خاص انداز میں ذکر میں یہی حکمت ہے کہ جن وانس ہستی باری تعالیٰ پر ایمان لائیں۔ اور ان کے ہر کام میں رضاء ربانی مقصود ہو۔ ان نعمتوں کے ساتھ آیت فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰن۔ کا ورود انسان کے ضمیر کو جھنجھوڑتا ہے کہ ان کی تکذیب اور ناشکری خدا تعالیٰ کی ناراضگی کا باعث ہے یہی وجہ ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرامؓ کو یہ ارشاد فرمایا کہ جب بھی تم اس آیت کو پڑھو جایا یہ کہا کرو لا بشیء من نعمک ربنا نکذب فلک الحمد۔ اے خدا ہم تیری کسی بھی نعمت کی تکذیب نہیں کرتے۔ تیرے لئے ہی ہر قسم کی تعریف ہے۔

(۳)

جرمن مستشرق نولڈکی NOLDEKE نے سورۃ الرحمٰن کی اس آیت کے متعلق لکھا ہے کہ یہ بغیر کسی وجہ اور مقصد کے بار بار تکرار کے ساتھ بیان کی گئی ہے۔ اس اعتراض کا جواب تاریخی حقائق کے آئینہ میں یہ ہے کہ عرب قوم کے لیل ونہار بت پرستی میں گزرتے تھے وہ اپنی مذہبی و سماجی رسومات و روایات کی وجہ سے لکیر کے فقیر تھے مگر جب اسلام کی نورانی شعاعوں نے ان کے قلوب کو منور کیا اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت کو رحمۃ للعالمین کے خطاب سے نوازا گیا تو اس امر کی انتہائی ضرورت تھی کہ اسلام کے بنیادی عقیدہ ہستی باری تعالیٰ کو قلوب میں راسخ کیا جائے اور اس کے ساتھ ہی دلائل بھی دئیے جائیں چنانچہ آیت کریمہ فبای الاء ربکما تکذبان جو ۳۱ دفعہ وارد ہوئی ہے میں دلائل توحید باری تعالیٰ مرصع ہیں اور اس میں نعماء ربانی کی طرف بار بار دلائل متنوعہ کے ساتھ توجہ دلائی گئی ہے اور جن وانس کو ہستی باری تعالیٰ پر ایمان لانے کے لئے انتباہ کیا گیا ہے اور اس کا علمی جواب یہ ہے کہ علماء بلاغت نے عربی زبان کے اسالیب بیان کو تین اقسام میں بیان کیا ہے

الاسلوب العلمی

الاسلوب الادبی

الاسلوب الخطابی

قرآنی آیت فبای الاء ربکما تکذبان اپنے اندر اسلوب خطابی کو لئے ہوئے ہے اور اسلوب خطابی کے متعلق لکھا ہے۔

۱۔ ومن اظہر ممیزات ھذا الاسلوب واستعمال المترادفات وضرب الامثال واختیار الکلمات الجزلۃ ذات الرنین۔ (البلاغۃ الواضحۃ)

یعنی اسلوب خطابی کی نمایاں خصوصیت میں سے تکرار مترادفات ضرب الامثال پرشوکت فقرات اور رقت آمیز کلمات کا استعمال کرنا ہے۔

قول بالا کی روشنی میں آیت ھذا کا تکرار اس کثرت سے کرنے کا مقصد ہی اس عظیم اور افادی مقصد کا حامل ہے جو اسلام کا اصل الاصول ہے اور یہ تکرار ہرگز جائے اعتراض نہیں ہے بلکہ یہ تو قرآنی اعجاز اور بلاغت کی نمایاں مثال ہے جس میں اس کائنات کی نعمتوں کا بار بار ذکر کر کے جن وانس کو توحید ذکر اور شکر کی طرف متوجہ کیا گیا ہے۔ اور یہ آیت بطور ایک نگینہ کے ہے جس کی چمک دمک زینت اور خوبصورتی میں اضافہ کر رہی ہے مشہور عیسائی ادیب ڈاکٹر انیس مقدسی پروفیسر امریکن یونیورسٹی بیروت نے نولڈکی کے اس انتقاد کا جواب دیتے ہوئے تحریر کیا ہے۔

الشوق الخطابی یقتضی التکریر کما ھو معروف۔ (تطور الاسالیب النثریۃ ص۲۹)

یعنی اسلوب خطابی کا تقاضا ہے اور جیسا کہ ہر شخص اس کو سمجھتا ہے کہ اس میں تکرار ہوتا ہے۔

(۴)

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سورۃ الرحمٰن کے متعلق فرماتے ہیں

ان لکل شیء عروس و

عروس القرآن الرحمٰن

ہر چیز کی زینت ہوا کرتی ہے اور قرآن کی زینت سورۃ الرحمٰن ہے۔ ظاہری زینت یہ ہے کہ اس سورۃ میں غیر معمولی قافیہ اور سجع ہے جس سے آواز میں ایک فطرتی ترنم پیدا ہوتا ہے دوسرے اس ارشاد کا مطلب یہ ہے کہ اس سورۃ کے مندرجات اور مضامین معاشرہ کی قباحتوں کا بہترین ازالہ ہیں۔ اور ان پر عمل کرنے سے بہتوں کے مفاسد کا ازالہ ہوتا ہے اور طبیعت میں غیر معمولی انشراح پیدا ہوتی ہے چنانچہ اس سورۃ کے آغاز میں سب سے بڑی نعمت کا ذکر کیا گیا ہے جو قرآن کریم ہے اور جو مسلمانان عالم کے لئے بطور تعویذ کے ہے اور ان کی ترقی اور احیاء کا ضامن ہے۔ بانئ احمدیت علیہ السلام فرماتے ہیں

"جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے
ان کو آسمان پر عزت دی
جائے گی"

شمس و قمر کواکب و شجر کا ذکر کر کے خدا تعالیٰ نے فرمایا

والسماء رفعھا ووضع المیزان

آسمان کو بلند کیا اور میزان کو قائم کیا یہ میزان کیا ہے۔ میزان اسم آلہ ہے یعنی تولنے کا آلہ جو صحیح تولتا ہے نہ اس میں کمی ہوتی ہے اور نہ ہی بیشی جو عدل والنصاف کا صحیح پیمانہ ہے یہ میزان عدل کیا ہے مفسرین نے اس کو میزان اخلاقی قرار دیا ہے جس پر انسان کے اخلاقی اور روحانی نظام حیات کا انحصار ہے نیز اس سورۃ میں خدا تعالیٰ نے جن وانس کو اکٹھا مخاطب کیا ہے اور اس میں مساوات کی روح پیدا کرنا مقصود ہے دنیا میں سب سے بڑا ذہنی اور فکری فتنہ عوام و خواص کے درمیان وہ امتیازات ہیں جن کی بناء پر اونچ اور نیچ

(باقی صفحہ ۶ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اُذکروا موتاکم بالخیر

محترم احمد دین صاحب آف گورسیاہی

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدیم صحابی حضرت محبوب عالم صاحب رضی اللہ عنہ کے بڑے صاحبزادے احمد دین صاحب آف گورسیاہی جو خاکسار کے حقیقی تایا تھے یکم فروری ۱۹۷۳ء بروز جمعرات داعی اجل کو لبیک کہہ کر مولائے حقیقی سے جاملے۔
اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ۔

محترم تایا صاحب مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک تھے اور صوم و صلوٰۃ کے پابند تھے اور تہجد کے علاوہ بھی دعائے نیم شب کی عادت بھی پائی تھی۔ اپنے والد ماجد کی خواہش کے مطابق تادم آخر قریہ قریہ بستی بستی گھوم پھر کر تبلیغ اسلام کا فریضہ سرانجام دیتے رہے۔ آپ کی مساعی جمیلہ کے نتیجہ میں بکثرت لوگ داخل احمدیت ہوئے۔

مرحوم اپنے علاقہ میں ہر دلعزیز تھے غیر از جماعت احباب بکثرت آپ کی اقتداء میں نماز جمعہ و عیدین ادا کیا کرتے تھے۔ متعلقہ علاقہ کے لوگ اپنے تنازعات کا تصفیہ بھی ان ہی سے کرواتے تھے۔ عرصہ تک علاقہ کے چیئرمین رہے۔

پارٹیشن کے وقت جماعتیں منتشر ہونے کے باعث مرکز سے منسلک نہ رہی تھیں آپ نے ازسرنو جماعتوں کو منظم کرنے اور ان کا مرکز سے رابطہ قائم کروانے میں نمایاں کردار ادا کیا۔ ۱۹۴۷ء تا ۱۹۶۵ء آپ ضلع مقبوضہ علاقہ میں بطور صدر و جنرل سیکرٹری برائے جملہ صیغہ جات مرکز قادیان کی ہدایات کو عملی جامہ پہناتے رہے۔

محترم تایا صاحب کی زندگی کا ایک اہم واقعہ مسجد احمدیہ پونچھ ہندوؤں کے تسلط سے جسے انہوں نے پارٹیشن کے بعد سکول میں تبدیل کر لیا تھا آزاد کرانا ہے۔ یہ مسجد انکی سولہ سالہ مساعی کے بعد ۱۹۶۲ء میں آزاد ہوئی اور اللہ اکبر کی صدائے گونجنے لگی۔

۱۹۶۵ء کی لڑائی میں آپ کو اپنے وطن سے ہجرت کرکے آزاد کشمیر میں فروکش ہونا پڑا جہاں مرکز کی ہدایت کے مطابق چند سال بطور معلم اصلاح و ارشاد خدمات سرانجام دیں۔

مرحوم کو مطالعہ کا از حد شوق تھا۔ در ثمین اور کلام محمود کے اشعار ترنم کے ساتھ پڑھتے تھے عشق و محبت کی وجہ سے آنکھوں سے فرط محبت میں آنسو پھوٹ پھوٹ کر بہہ نکلتے تھے اور بھرائی ہوئی آواز ہم جیسوں پر رقت طاری کر دیتی تھی۔

خلیفۂ وقت سے دلی وابستگی رکھتے تھے اور اپنی اولاد کو بھی بدل و جان امام وقت کا ہو رہنے کی تاکید فرماتے تھے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محترم تایا جی مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین میں مقام عطا فرمائے۔ آپ نے خدمت اسلام کی خاطر مجاہدانہ اور درویشانہ زندگی گذار کر ہم پسماندگان کے لئے ایک اعلیٰ مثال قائم کی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں جہاں صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے وہاں آپ کے نقش قدم پر چل کر بڑھ چڑھ کر خدمتِ اسلام کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(عبدالوہاب احمد شاہد مربی سلسلہ اوکاڑہ)

محترم بابو محمد حیات صاحب سیالکوٹی مرحوم

محترم بابو محمد حیات صاحب سیالکوٹی ایک لمبا عرصہ بیمار رہنے کے بعد ۲۳ دسمبر ۱۹۷۲ء بروز ہفتہ بوقت دس بجے شام وفات پاگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم پابند صوم و صلوٰۃ تھے۔ نماز اوّل وقت میں ادا کرنے کی کوشش کرتے۔ وفات سے چند روز قبل تمام چندوں کی ادائیگی کردی۔ بڑے ذہین تھے۔ محنت اور کثرت مطالعہ آپ کا خاص امتیاز تھا۔ طبیعت کے بڑے متین اور منکسر المزاج تھے۔ آپ کی ہر بات مدلل اور تکلف و تصنع سے پاک ہوتی۔ جماعت کے کاموں میں ہمیشہ پیش پیش رہتے اور سلسلہ کی خدمت کو اللہ تعالیٰ کی نعمت سمجھتے۔ ایثار و اخلاص کے پیکر تھے۔

محترم ابا جان فرماتے ہیں کہ مرحوم اور میں نے ایک ہی سکول میں تعلیم پائی تھی۔ مرحوم بچپن سے ہی سادگی پسند اور حلیم تھے تعلیم سے فارغ ہونے کے بعد آپ نے ڈسٹرکٹ بورڈ سیالکوٹ میں ملازمت اختیار کی اور ملازمت کا سارا عرصہ نہایت دیانتداری کے ساتھ گذارا۔ سرکاری ملازمت سے ریٹائر ہونے کے بعد آپکا احمدیہ گرلز ہائی سکول سیالکوٹ میں بطور کلرک متعین کیا گیا جہاں آپ تا وفات اپنے فرائض نہایت دیانتداری سے سرانجام دیتے رہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے قرب میں بلند مقام عطاء فرمائے آپ کے پسماندگان کا خود حافظ و ناصر اور کفیل ہو۔ آمین

(شریف احمد ولد بابو قاسم دین صاحب سیالکوٹ شہر)

احمدیت کی ترقی اور اسلام کا غلبہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ارشاد فرماتے ہیں:۔

"قرآن کے پڑھنے پڑھانے کی طرف بہت توجہ کریں۔ جماعت کو یاد رکھنا چاہیئے کہ احمدیت کی ترقی اور اسلام کا غلبہ اس بات پر منحصر ہے کہ ہم اپنے آپ کو قرآن کریم کے انوار سے منور کریں اور منور رکھیں۔ اگر ہم ایسا نہ کریں تو ایک طرف ہم اپنے نفسوں پر اور اپنی نسلوں پر ظلم کر رہے ہوں گے۔ دوسری طرف ہم عملاً اس بات میں شیطان کے ممد بن رہے ہوں گے کہ اسلام کے غلبہ میں التوا پڑ جائے۔"

احباب سے گزارش ہے کہ اس ارشاد کی بدل و جان تعمیل فرمادیں۔ دفتر ہذا کو جماعتوں کی طرف سے کم رپورٹیں موصول ہو رہی ہیں۔ امراء کرام اور صدر صاحبان اپنی کارگزاری کی رپورٹ باقاعدہ ارسال فرماتے رہیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ)

عزم اور ہمت کے لئے کچھ بھی مشکل نہیں

انصار نے اپنے محبوب آقا ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے منشاء مبارک کے مطابق مالی میدان میں اپنے بچوں یعنی خدام الاحمدیہ سے آگے نکلنا ہے۔ اس ٹارگٹ کے جلد از جلد حصول کا تقاضا ہے کہ حضور اقدس کا ارشاد ہر لحظہ ہر رکن کے ذہن میں مستحضر رہے اور اس سلسلہ میں دعاؤں کے علاوہ ہر ممکن قدم اٹھائے جانے کیلئے سوچ بچار ہوتی رہے۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

قائدین خدام الاحمدیہ توجہ فرمائیں

خدام الاحمدیہ کے مالی سال کے پانچ ماہ گزر چکے ہیں لیکن ابھی تک اکثر مجالس کی طرف سے کوئی وصولی نہیں ہوئی۔

ایسی مجالس کے قائدین اور ناظمین مال توجہ فرمائیں اور وصولی کرکے چندہ مرکز ارسال کریں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلان دارالقضاء

مکرم مسعود الرحمت اللہ صاحب مکان ۳۴/۲۱ محلہ دارالرحمت ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم ڈاکٹر فیض علی صاحب صابر وفات پاچکے ہیں۔ مرحوم کے نام قطعہ ۳۴/۲۱ واقع محلہ دارالرحمت الاٹ ہے۔

پلاٹ مذکورہ بالا میرے نام منتقل ہونے پر وارثان کو کوئی اعتراض نہیں ہے۔

استدعا ہے کہ پلاٹ ۳۴/۲۱ واقع محلہ دارالرحمت میرے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو پندرہ یوم تک اطلاع دی جاوے۔

ناظم دارالقضاء
ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اعلان کے لئے شائع کی جارہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر بمعہ مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(۲) ان وصایا کو جو نمبر دیئے جارہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں۔ بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

(۳) وصیت کنندگان، سیکرٹری صاحبان مال۔ سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۱۰۸۶

میں ناصرہ بیگم زوجہ محمد لطیف صاحب بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۳/۱۲/۷۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

(۱) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/۱۵۰۰ روپے
(۲) زیورات ۵ تولے ۴ ماشے مالیت -/۴۲۰ روپے
(۳) ایک گھڑی قیمت -/۸۰ روپے فرنیچر وغیرہ -/۵۰ روپے ایک مشین قیمتی -/۱۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ:۔ ناصرہ بیگم زوجہ محمد لطیف بٹ ڈپو ہولڈر احمد نگر ضلع جھنگ
گواہ شد:۔ محمد لطیف بٹ احمد نگر ضلع جھنگ
گواہ شد:۔ منور احمد بٹ احمد نگر ضلع جھنگ۔

مسل نمبر ۲۱۰۸۷

میں شاہین اکبر بنت محمد اکبر خان صاحب قوم راجپوت پیشہ تعلیم عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۱/۱۲/۷۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

ایک گھڑی قیمتی -/۹۰ روپے زیورات ۲ تولے ۷ ماشے مالیتی -/۴۹۵ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ:۔ شاہین اکبر بنت محمد اکبر خان صاحب مکان ۱۶/۲۳ الف دار الرحمت شرقی ربوہ ضلع جھنگ
گواہ شد:۔ محمد اکبر خان دار الرحمت شرقی الف مکان نمبر ۱۶/۲۳ ربوہ ضلع جھنگ
گواہ شد:۔ اصغر علی دار الرحمت شرقی ربوہ ضلع جھنگ۔

مسل نمبر ۲۱۰۸۸

میں مہر النساء زوجہ محمد اقبال صاحب قوم راجپوت منہاس پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲/۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

(۱) زیورات ۳ تولے ۳ ماشے مالیت -/۷۵۰ روپے
(۲) انعامی بانڈ ۱۵ عدد مالیت -/۱۴۰ روپے۔
(۳) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/۱۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ:۔ مہر النساء بیگم زوجہ محمد اقبال صاحب ساکن ۱۴۸/۲۳ بستی اعتبار شاہ سیالکوٹ شہر۔
گواہ شد:۔ محمد اقبال ولد وحشی دین زعیم انصار اللہ سیالکوٹ
گواہ شد:۔ حکیم محمود احمد شفاخانہ رفیق حیات ٹرنک بازار سیالکوٹ

مسل نمبر ۲۱۰۸۹

میں عبد الواحد ولد چوہدری فتح حسین صاحب قوم گوجر پیشہ تجارت عمر ۵۰ سال بیعت ۱۹۴۲ء ساکن منڈیالہ وڑائچ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۹/۱۱/۷۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

اراضی زرعی ۱/۲ ۱ ایکڑ واقع منڈیالہ وڑائچ ضلع گوجرانوالہ مالیتی -/۶۰۰۰ روپے مکان سکنی قیمتی -/۱۰۰۰ روپے
دکان مالیت -/۳۰۰ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۹۰ روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہونگا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:۔ مولوی عبد الواحد ولد فتح حسین منڈیالہ وڑائچ ضلع گوجرانوالہ
گواہ شد:۔ محمد یوسف ولد چوہدری فتح حسین منڈیالہ وڑائچ ضلع گوجرانوالہ
گواہ شد:۔ اللہ دتہ ولد مہران بخش منڈیالہ وڑائچ ضلع گوجرانوالہ۔

مسل نمبر ۲۱۰۹۰

میں عزیزہ صدیقہ بنت شاہ سوار صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن چک ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۹/۱۲/۷۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

ایک گھڑی طلائی قیمت -/۷۵ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۱۴۳ روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہونگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ:۔ عزیزہ صدیقہ بنت شاہ سوار چک نمبر ۲۰ ضلع گجرات
گواہ شد:۔ شاہ سوار سیکرٹری تحریک جدید چک نمبر ۲۰ ضلع گجرات
گواہ شد:۔ محمد لطیف صدر چک نمبر ۲۰ ضلع گجرات۔

مسل نمبر ۲۱۰۹۱

میں رانی بیگم بیوہ محمد یعقوب خان صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۷۵ سال پیدائشی احمدی ساکن میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۸/۱۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

(۱) حق مہر مبلغ -/۲۰۰ روپے نقد -/۷۵ روپے
سونا ۹ ماشے -/۱۵۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ:۔ رانی بیگم بیوہ محمد یعقوب حمیدیہ مہاجر کالونی نزد مارکیٹ محمد سلیم جابر میرپور خاص سندھ
گواہ شد:۔ محمد سلیم جابر مہاجر کالونی میرپور خاص سندھ
گواہ شد:۔ نور احمد سیکرٹری مال میرپور خاص سندھ

مسل نمبر ۲۱۰۹۲

میں خورشید بیگم زوجہ محمد صدیق قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۲۸ سال پیدائشی احمدی ساکن حمیدیہ مہاجر کالونی میرپور خاص سندھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۸/۱۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے

حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/۸۰۰ روپے
ایک مشین قیمت -/۲۰۰ روپے کانٹے ۱/۲ تولہ -/۷۴ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ:۔ خورشید بیگم زوجہ محمد صدیق صاحب مہاجر کالونی۔ میرپور خاص سندھ
گواہ شد:۔ محمد سعید حمیدیہ پورہ کالونی میرپور خاص سندھ
گواہ شد:۔ نور احمد سیکرٹری مال میرپور خاص سندھ

مسل نمبر ۲۱۰۹۳

میں محمد ادریس عابد ولد محمد ابراہیم صاحب شاد قوم کھرل پیشہ ملازمت عمر ۱۹ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲/۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت -/۹۰ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:۔ ادریس احمد عابد محلہ دار البرکات کوٹھی نزد مسجد اقصیٰ۔ ربوہ ضلع جھنگ
گواہ شد:۔ محمد اشرف واقف زندگی ربوہ ضلع جھنگ
گواہ شد:۔ دوست محمد شاہد ربوہ ضلع جھنگ

مسل نمبر ۲۱۰۹۴

میں عبد السلام ظافر ولد منشی سبحان علی صاحب مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۴۱ سال پیدائشی احمدی ساکن مسلم آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱/۱۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

ایک مکان واقع مسلم آباد مغلپورہ لاہور قیمتی [illegible] روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۲۱۰ لیون ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہونگا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:۔ عبد السلام ظافر ٹیچر احمدیہ مسلم سیکنڈری سکول جورو سیرالیون مغربی افریقہ
گواہ شد:۔ سید منصور احمد بشیر ٹیچر احمدیہ مسلم مشن سیرالیون
گواہ شد:۔ بشیر احمد عارف احمدیہ مسلم سیکنڈری سکول جورو سیرالیون۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کراچی کے علاقہ لیاری میں چھ صد خدام الاحمدیہ کا اجتماعی وقارِ عمل

سندھ کے وزیرِ محنت نے وقارِ عمل کا افتتاح کرتے ہوئے خدام کے جذبہ کو بہت سراہا

خدام نے ساڑھے تین گھنٹہ تک متواتر محنت و اخلاص کے ساتھ خدمت کا کام سرانجام دیا

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع کراچی نے گزشتہ دنوں لیاری کے علاقہ میں صفائی کرنے کی غرض سے ایک خاص وقارِ عمل منایا جس میں کم و بیش چھ صد خدام الاحمدیہ نے بڑے اخلاص اور جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیا۔ اس موقعہ پر حکومت سندھ کے وزیر محنت جناب عبدالستار گبول نے تقریر کرتے ہوئے ہمارے نوجوانوں کے اس بے لوث جذبہ خدمت کو از حد سراہا۔

یہ وقارِ عمل ۳ ½ گھنٹے تک مسلسل جاری رہا اس کے نتیجہ میں یہ علاقہ نہایت صاف ستھرا ہو گیا اور مقامی آبادی نے اس پر بہت خوشی کا اظہار کیا۔

گزشتہ ماہ مارچ میں خدام الاحمدیہ کراچی نے کراچی کارپوریشن کے ناظر صحت کو پیشکش کی تھی کہ خدام کراچی کے کسی بھی علاقہ میں صفائی کے سلسلہ میں اجتماعی خدمات کے لئے تیار ہیں۔ اس سلسلہ میں مسٹر نور محمد صاحب ہیلتھ آفیسر علاقہ لیاری نے اس پسماندہ علاقہ میں خدام کو وقار عمل منانے کی دعوت دی چنانچہ ۲۵ مارچ ۱۹۷۳ء اتوار کا دن اس کے لئے مقرر کیا گیا صبح دس بجے جملہ خدام وہاں تشریف لے گئے۔ وقار عمل کا افتتاح سندھ کے وزیر محنت جناب عبدالستار صاحب گبول نے فرمایا۔ تلاوت قرآن مجید سے کارروائی کا افتتاح کیا گیا جس کے بعد وزیر محنت موصوف نے خدام سے خطاب کرتے ہوئے ان کے جذبہ کو بہت سراہا آپ نے فرمایا مغربی ممالک میں تو اس قسم کی خدمات کی مثالیں ملتی رہتی ہیں لیکن پاکستان میں یہ اپنی قسم کا پہلا موقع ہے جب کہ کھاتے پیتے گھرانوں کے خوش پوش اور تعلیم یافتہ نوجوان محض خدمت کے بے لوث جذبہ سے سرشار ہو کر یہاں جمع ہوئے ہیں۔ آپ کی تقریر کے بعد قائد خدام الاحمدیہ ضلع کراچی مکرم منظور احمد صاحب شاد نے وزیر موصوف کا شکریہ ادا کیا کہ وہ اپنی گوناگوں مصروفیات کے باوجود وقت نکال کر یہاں تشریف لائے۔ آپ نے فرمایا ہمارے سید و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ راستے میں سے گندی اور ضرر رساں اشیا کا ہٹا دینا بھی ایمان کا ایک حصہ ہے۔ اسی ارشاد نبوی کی تعمیل میں ہم آج یہاں پر جمع ہوئے ہیں۔

دعا کے ساتھ وقار عمل کا آغاز کیا گیا۔ ۳۰ خدام کو کراچی کارپوریشن کے پانچ انسپکٹروں کی سرکردگی میں مختلف مقامات پر بھجوا دیا گیا۔ باقی خدام کو دس دس کے گروپوں میں مختلف گلیوں اور سڑکوں میں کام دے دیا گیا۔ کل ۵۹۲ خدام نے پورے جذبہ اور جوش سے متواتر ۳ ½ گھنٹے تک بڑی محنت کے ساتھ کام کیا جس کے نتیجہ میں پھول پتی لین۔ سعید آباد۔ منگو لین۔ کلاکوٹ اور بکرا پیڑی کے علاقوں کو مکمل طور پر ہر طرح کے گند سے صاف کر دیا گیا حتیٰ کہ وقار عمل کے دوران جب وزیر محنت صاحب موصوف معائنہ کے لئے ان سڑکوں سے گزرے تو انہوں نے حیرانی کے ساتھ فرمایا کہ میں لیاری کے پسماندہ علاقہ میں سے گزر رہا ہوں یا مسکلیوڈ سعود پر سے ؟

ڈیڑھ بجے بعد دوپہر خدام کی تمام پارٹیاں پھر مقام اجتماع میں جمع ہوئیں اجتماعی دعا کے بعد انہیں اپنے اپنے گھروں کو جانے کی اجازت دے دی گئی۔ خدام کے اس جذبہ خدمت سے متاثر ہو کر بہت سے مقامی لوگ گھروں سے نکل آئے وہ اس کام سے حد درجہ متاثر ہوئے اور بہت خوشی کا اظہار کرتے رہے حتی کہ ان میں سے بعض کام میں ہمارے ساتھ شریک بھی ہو گئے۔ کراچی میونسپل کارپوریشن کے ہیلتھ آفیسر۔ چیف سینیٹری انسپکٹر اور ہیلتھ انسپکٹر صاحبان نے بھی ہر طرح ہمارے ساتھ تعاون کیا۔ اس سلسلے میں ۵ ٹرکیں اور صفائی کے دیگر سامان زیر استعمال رہے خدام الاحمدیہ ضلع کراچی نے متعلقہ حکام کو آئندہ بھی اس قسم کے فلاحی کاموں میں ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

٭

چندہ تحریک خاص لجنہ اماء اللہ

ہفتہ زیر رپورٹ ۲۲ مارچ تا ۷ اپریل ۱۹۷۳ء میں چندہ تحریک خاص کی مندرجہ ذیل مجالس کی طرف سے وصولی ہوئی۔ اس چندہ کی رفتار بہت کم ہے بہنوں کو توجہ کرنی چاہیئے تا تعمیر کا کام شروع کیا جا سکے جو بہن پانچ سو یا اس سے زائد چندہ بھجوائیں گی ان کے نام دفتر لجنہ اماء اللہ میں کندہ کروائے جائیں گے انشاء اللہ۔ ہر بہن کو اس کے چندہ کی الگ رسید بھی بھجوائی جاتی ہے۔

۱۔ کراچی ۲۔ لاہور ۳۔ ربوہ ۴۔ چک ۹ پنیار
۵۔ اچھو چھپیل لائچ ۶۔ اڈہ چھپیل ۷۔ کوٹ کرم بخش ۸۔ کریم نگر فارم
۹۔ چک حمزہ ۱۰۔ چک ۵۶۵ ر ش ب

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

کلاس برائے ترجمہ قرآن مجید

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق مسجد مبارک ربوہ میں قرآن مجید ناظرہ اور ترجمہ پڑھانے کا انتظام ہے اس کلاس سے وہ نوجوان یا بڑی عمر کے احباب بھی استفادہ کر سکتے ہیں جو مرکز میں ایک ماہ یا دو ماہ رہ سکتے ہوں قریبی اضلاع سرگودھا۔ شیخوپورہ۔ لائل پور۔ جھنگ وغیرہ کے احباب اس مبارک سلسلہ سے زیادہ مستفید ہو سکتے ہیں امراء کرام اور صدر صاحبان اپنی جماعتوں میں تحریک فرما دیں کہ زیادہ سے زیادہ احباب اس انتظام سے فائدہ اٹھائیں۔

رہائش اور طعام کا انتظام صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے ہوتا ہے۔ آنے والے دوست اپنے امیر یا صدر سے تصدیقی خط لے کر آئیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

بقیہ صفحہ ۳

کی خلیج پیدا ہو چکی ہے اس سعادت میں اس کو حل کیا گیا ہے۔

"آیت بالا کا تکرار انسانی نفس سے ہر دفعہ کے بعد یہ سوال کرتا ہے کہ آیا قرآن کریم کے اس حکم پر میں عمل کرتا ہوں یا نہیں اور پھر خدا تعالیٰ کے اس کا جواب دیتا ہے کہ فبای آلاء ربکما تکذبان تم خدا تعالیٰ کی کن کن نعمتوں کی تکذیب کرو گے

کیا ہی نرالا اور دلربا اسلوب ہے جو قرآن نے اختیار کیا ہے یہ اسلوب بیان تزکیہ نفس کے لئے انتہائی مؤثر ہے اور اخلاقی اقدار کے قیام کے لئے اس سے بڑھ کر اور کوئی اسلوب نہیں ہو سکتا ہے

بہار جاوداں پیدا ہے اس کی ہر عبارت میں
نہ وہ خوبی چمن میں ہے نہ اس سا کوئی بستاں ہے

کمزور اور سوکھے بچوں کے لئے اکسیر اعظم دوا
بیوریبی ٹانک
شاہ ہومیوپیتھک سٹور رحمت بازار ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵